مقدمہ

سبحٰن ربک رب العزۃ عما یصفون. وسلم علی المرسلین

الحمدللہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے قرآن مجید نازل کیا۔ جو الفاظ و معانی کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانیت پر احسان کیا کہ ان میں سے ایک شخصیت کو چنا جن پر یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ ہستی خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ ہیں۔ جنہوں نے تلاوت کے ساتھ ساتھ کتاب وحکمت کی تعلیم بھی دی۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ پر کتاب اللہ کی تبین کا فریضہ بھی عائد کیا۔ جو نبی ﷺ نے بدرجہ کمال ادا کیا۔ لہٰذا نبی ﷺ کی سنت قرآن مجید کی تفسیر ہے۔ مسلمانوں نے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تفسیر یعنی سنت نبوی ﷺ کی حفاظت کا بھی بھرپور اہتمام کیا۔ ابتدائی ادوار سے ہی سنت کی تدوین کا عمل شروع ہوا جو آگے چل کر بڑے بڑے ذخیرہ احادیث کی تدوین کی صورت میں سامنے آیا۔ جس طرح مصنف عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبہ، موطا امام مالک، مسند احمد، مسند ابن حبان، صحیح ابن خزیمہ، صحیح بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ وغیرہ۔

ان تمام کتب احادیث میں سے جو مقام صحیح بخاری کو حاصل ہوا وہ کسی اور کتاب کے حصے میں نہیں آیا۔ اس لیے علماء نے کتاب اللہ کے بعد صحیح بخاری کو سب سے اہم اور مستند ترین کتاب کا درجہ دیا۔ اس کی کئی شروح بھی لکھی گئیں جن میں فتح الباری، عمدۃ القاری، فیض الباری، الکواکب الدرازی، شرح ابن بطال وغیرہ شامل ہیں۔

عالم عرب کے علاوہ برصغیر میں بھی صحیح بخاری کی کئی شروح منظر عام پر آئیں۔ برصغیر میں شارحین بخاری میں ایک نمایاں نام علامہ غلام رسول سعیدی کا ہے۔

علامہ غلام رسول سعیدی کی شرح بخاری، ''نعمۃ الباری فی شرح صحیح بخاری'' کے نام سے مرتب کی گئی۔ اردو زبان میں لکھی گئی اس شرح کو کئی حوالے سے منفرد اور نمایاں مقام حاصل ہے۔ اس شرح کی ہر سطر میں علمی جواہر نظر آتے ہیں۔ علامہ سعیدی نے جہاں صحیح بخاری کی احادیث اور اس کے ابواب و تراجم پر محققانہ کلام کیا ہے وہاں احادیث و رموز بخاری کی

ابواب کی تشریح وتوضیح، احادیث کے ساتھ ان کی مناسبت پھر متن کے لحاظ سے کلام و بحث، احادیث سے مستنبط احکام فقہیہ کا مع دلائل تذکرہ اور مسلک راجح کے وجوہ ترجیح بیان کرنے کے ساتھ ساتھ حسب موقع وضرورت نکات ولطائف، قصص و واقعات بھی بیان کیے ہیں۔ یہ عام فہم اردو زبان میں ایک لازوال علمی شاہکار ہے۔

انہی خصوصیات کی بنا پر راقم الحروف نے اس اہم شرح فضل الباری پر مقالہ لکھنے کا ارادہ کیا یوں تو اس کتاب پر لکھنے کے کئی پہلو ہیں لیکن اس درجہ میں جہاں اختصار کی قید بھی ہے، ضروری تھا کہ کسی ایک عنوان کو لے کر اس پر تحقیق کی جاتی۔ لہٰذا راقم الحروف نے اپنے مقالہ کے لیے درج ذیل موضوع کا انتخاب کیا۔

"نعمۃ الباری از غلام رسول سعیدی کا فقہی اسلوب (کتاب الصلوٰۃ کا خصوصی مطالعہ)"

موضوع کا تعارف:

اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات انسانی عقل وشعور کی حدود سے ماوراء الوراء ہے اور اس کے علم، سمع، قدرت، غرض اس کی کسی بھی صفت کا احاطہ کرنا، انسانی دسترس سے باہر ہے۔ ذات الٰہی کی طرح کلام اللہ بھی وہ اتھاہ سمندر ہے جس میں غوطہ زنی کرتے لوگوں کی عمریں بیت گئیں اور اس سمندر سے علم کے گوہر نایاب تلاشتے رہے لیکن آج تک کوئی اس کی وسعتوں کا ادراک نہیں کر سکا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں جا بجا غور وفکر کی دعوت دیتا ہے۔ ایک مقام پر ارشاد ربانی ہے:

﴿ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴾(محمد، ۴۷:۲۴)

"کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔"

درحقیقت جس قدر انسان قرآن میں غور وفکر، تدبر وتفکر کرتا ہے اس کی دلچسپی، طلب علم اور جستجو میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور قرآن مجید کی حکمتوں کے دریچے اس پر کھلتے جاتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ ﴾(التوبہ، ۹:۱۲۲)

"کیوں نہ ایسا کیا گیا کہ مومنوں کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکل آئی ہوتی جو دین میں فہم وفراست حاصل کرتی۔"

حدیث نبوی ﷺ میں بھی حصول علم فقہ کو نعمت خداوندی قرار دیا گیا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

((من یرد اللہ بہ خیرا یفقہ فی الدین))(صحیح بخاری، کتاب العلم)

اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارداہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔

آپ ﷺ نے جب حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان سے سوال کیا۔

کیف تقضی اذا عرض لک قجاء قال اقضی بکتاب اللہ

قال فان لم تجد فی کتاب اللہ

قال فبسنة رسول اللہ

قال فان لم تجد فی سنة رسول اللہ و لا فی کتاب اللہ

قال اجتهد برایی ولا آلو

قال فضرب رسول ﷺ اللہ صدره

فقال الحمدللہ الذی و فق رسول اللہ لما یرضی رسول اللہ. (سنن ابی داؤد، کتاب القضاء)

عہد نبوی ﷺ میں ہی حدیث کی تعلیم وتدوین کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا جو آگے چل کر مزید وسیع ہوتا گیا اور حدیث پر باقاعدہ ایک فن کی صورت میں بڑے بڑے علماء ومحدثین نے کتب حدیث مرتب کیں۔

انہی عظیم شخصیات میں ایک بڑا اہم نام علامہ غلام رسول سعیدی صاحب کا ہے جن کا شمار پاکستان کے معروف علماء ومحدثین میں ہوتا ہے۔ علم حدیث کے ساتھ ساتھ دیگر علوم اسلامیہ میں بھی آپ کی مہارت قابل تحسین ہے۔ آپ نے صحیح مسلم اور صحیح بخاری کی مبسوط شرح تالیف فرمائی جس میں آپ کا فقہی مزاج بخوبی نظر آتا ہے۔ آپ نے صحیح بخاری کی شرح نعمۃ الباری میں حدیث کی تشریح وتوضیح میں کئی فقہی مسائل کا استنباط کیا۔ لہٰذا میری تحقیق کا بنیادی مقصد آپ کی شرح نعمۃ الباری میں فقہی اسلوب کا جائزہ لینا اور آپ کی فقہی بصیرت کا اجاگر کرنا ہے۔ اس غرض کے لیے آپ کی پوری شرح کا احاطہ کرنا اس مختصر دورانیہ میں ممکن نہیں لہٰذا صرف کتاب الصلوٰۃ کو موضوع تحقیق بنایا گیا ہے اور اسی کے تحت آپ کے فقہی اسلوب کو سامنے لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

موضوع تحقیق کے بنیادی سوالات:

- ☆ ماقبل تصانیف میں انہوں نے کیا اضافہ کیا؟
- ☆ علم فقہ میں ان کی بصیرت کیا ہے؟
- ☆ فقہی مباحث میں ان کا منہج واسلوب کیا ہے؟
- ☆ فقہی احکام کے استنباط میں ان کا اسلوب کیا ہے؟
- ☆ آئمہ اربعہ کے اختلاف اور ترجیحی اقوال کے دلائل میں ان کا منہج واسلوب کیا ہے؟

- ☆ نعمۃ الباری میں شرح صحیح بخاری کے مباحث میں کس حد تک اضافہ کیا گیا ہے؟
- ☆ صحیح بخاری کی دیگر شروح اور نعمۃ الباری میں کیا فرق ہے؟
- ☆ تراجم ابواب بخاری کو کس انداز میں بیان کیا گیا ہے؟

موضوع پر سابقہ کام کا جائزہ:

علامہ غلام رسول سعیدی جن کی تحقیقات کا موضوع حدیث ہے۔شیخ الحدیث ہونے کے ساتھ ساتھ علم فقہ اور اصول فقہ میں بھی آپ کو خصوصی مہارت حاصل ہے اور آئمہ اربعہ کے فقہی استنباط سے آپ اچھی طرح باخبر ہیں۔یہی وجہ ہے کہ حدیث کی شرح میں جابجا فقہی مسائل میں آئمہ اربعہ کی آراء نظر آتی ہیں لیکن آپ کا کمال یہ ہے کہ آپ نے صرف آراء نقل کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ فقہ حنفی کی آراء کو راجح قرار دیا ہے اور دلائل کے ساتھ ہر بات کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

آپ نے سب سے پہلے صحیح مسلم کی مبسوط شرح تالیف فرمائی اور اس کے اندر بھی روایتی فقہی مسائل سے ہٹ کر جدید مسائل کو بھی اپنا موضوع بحث بنایا اور اس کے بعد جب آپ نے صحیح بخاری کی ایک جامع شرح تالیف فرمائی جس کا نام نعمۃ الباری ہے، اس میں بھی آپ کا فقہی مزاج بخوبی نظر آتا ہے اور آپ نے حدیث کی تشریح وتوضیح میں کئی فقہی مسائل کا استنباط کیا۔آپ کی اس فقہی کتاب نعمۃ الباری میں بڑی تفصیل کے ساتھ فقہی مباحث بیان کیے گئے ہیں۔

بحیثیت مجموعی کتاب کے فقہی اسلوب کو ایم فل کی سطح پر نہیں جانچا جاسکتا کیونکہ وقت اور کتاب کی ضخامت کا تقاضا یہ ہے کہ کتاب کے صرف چند موضوعات کو زیر بحث لایا جائے۔اس غرض سے جب میں نے کتاب کا جائزہ لیا تو عبادات میں سے کتاب الصلوٰۃ کا انتخاب کیا تا کہ اس عنوان کے تحت کتاب میں موجود ایک وسیع فقہی ذخیرہ کا مطالعہ کرتے ہوئے سعیدی صاحب کی فقہی بصیرت کو نمایاں کیا جائے او اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ فقہی مسائل کے بیان میں آپ کا منہج و اسلوب کیا ہے۔

اہداف ومقاصد تحقیق:

- ☆ احادیث نبویہ ﷺ سے فقہی احکام کے استنباط میں علامہ سعیدی کا اسلوب واضح کرنا۔
- ☆ حنفی مذہب کا راجح قرار دینے میں علامہ سعیدی کے اسلوب کو اجاگر کرنا۔
- ☆ جدید فقہی مسائل کے حل میں علامہ سعیدی کا منہج واضح کرنا۔
- ☆ علامہ سعیدی کی فقہی واجتہادی بصیرت کو منظر عام پر لانا۔
- ☆ امہات کتب فقہ سے استفادہ کا اسلوب واضح کرنا۔

اسلوبِ تحقیق:

☆ مقالہ ہٰذا، انتساب، اظہار تشکر، مقدمہ اور تین ابواب پر مشتمل ہے۔

☆ مقالہ میں قرآنی آیات کو بطور حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سورۃ کا نام، نمبر اور آیت نمبر درج کیا گیا ہے۔

☆ مقالہ میں حدیث سے متعلق حوالہ جات کے لیے مستند اور بنیادی کتب احادیث سے استفادہ کیا گیا ہے۔

☆ مقالہ میں فقہ سے متعلق حوالہ جات کے لیے مستند اور بنیادی کتب فقہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

☆ اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی اصطلاحات اور اقتباسات کو واوین (" ") کے ذریعے ممیز کیا گیا ہے۔

☆ مقالہ کے دوران وضاحت طلب امور کو حواشی میں بیان کیا گیا ہے۔

☆ پہلی مرتبہ حوالہ دیتے ہوئے مصنف اور کتاب کا مکمل نام اور مقام اشاعت بمعہ سن درج کیا گیا ہے جبکہ دوبارہ وہی حوالہ دینے کی صورت میں صرف مصنف یا کتاب کا مختصر نام لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ نیز ایک ہی حوالہ پر مکرر حوالہ دینے کی صورت میں ایضاً درج کیا گیا ہے۔

☆ مقالہ میں "علامہ غلام رسول سعیدی" کے لیے "علامہ" کا رمز استعمال کیا گیا ہے۔

☆ مواد کے حصول کے لیے علمی رسائل و جرائد اور پبلک لائبریریوں سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

☆ اردو، عربی اور انگریزی کی لغات و معاجم اور دیگر کتب حدیث اور شروح سے خصوصی مدد لی گئی ہے۔

☆ مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، نتائج و سفارشات، مصادر و مراجع پیش کی گئی ہے۔

منصوبہ تحقیق:

مقالہ ہٰذا میں غلام رسول سعیدی کی کتاب نعمۃ الباری میں کتاب الصلوٰۃ کے فقہی اسلوب کا تین ابواب کے تحت مطالعہ کیا جائے گا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

باب اول علامہ سعیدی اور ان کی کتاب نعمۃ الباری کے تعارفی جائزہ سے متعلق ہے۔ اس باب میں تین فصول قائم کی گئی ہیں۔ فصل اول ان کے حالات زندگی پر مشتمل ہے۔ فصل دوم میں ان کی علمی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے جبکہ فصل سوم میں نعمۃ الباری کا اجمالی تعارف پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم بعنوان کتاب الصلوٰۃ کی شرح میں علامہ سعیدی کا منہج واسلوب ہے جس میں تین فصول قائم کی گئی ہیں۔ فصل اول میں ترجمۃ الباب کی توضیح وتشریح میں فقہی نکات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فصل دوم میں شرح حدیث میں فقہی مسائل کے بیان کا منہج زیر بحث لایا گیا ہے۔ جبکہ فصل سوم میں جدید فقہی مسائل اور علامہ غلام رسول سعیدی کی اجتہادی بصیرت کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔

باب سوم میں نعمۃ الباری اور انعام الباری کا تقابلی جائزہ، کتاب الصلوٰۃ کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں انعام الباری کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ جبکہ فصل دوم میں کتاب الصلوٰۃ کی شرح میں علامہ تقی عثمانی کا منہج واسلوب زیر بحث لایا گیا ہے۔ فصل سوم میں نعمۃ الباری اور انعام الباری کے مشترکات وممیزات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، نتائج اور سفارشات، تجاویز و آراء، فہارس اور مصادر ومراجع کا نیز ہر صفحہ پر حواشی و تعلیقات کا مروجہ طریقہ تحقیق کے مطابق استعمال کیا گیا ہے۔

مقالہ کی تیاری میں جی سی یونیورسٹی لاہور کے اصول تحقیق کے قواعد وضوابط کو مدنظر رکھ کر کام کیا گیا ہے۔ نیز نگران مقالہ کی ہدایت پر عمل کیا گیا ہے۔ تمام تعصبات سے بالاتر ہوکر غیر جانبدارانہ تحقیق کی گئی ہے۔

اس مقالے کی تحقیق وتخریج اور صحیح واقعاتی بیانات کے اہتمام کی حتی المقدور کوشش کی گئی ہے مگر کوئی تحقیق بھی حرف آخر نہیں ہوتی اور اس میں بہتری کی گنجائش رہتی ہے اگر اس مقالے میں کوئی خوبی نظر آئے تو وہ اللہ اور اس کے رسول کے فضل وکرم سے ہے اور اساتذہ کی محنت اور والدین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اور اگر کوئی خامی نظر آئے تو وہ راقم کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے امت مسلمہ کے لیے نفع بخش بنائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و تب علینا انک انت التواب الرحیم و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمدٌ و علی آلہ وا صحابہ اجمعین. برحمتک یا ارحم الراحمین. (آمین)

عظمیٰ ریاض